سوال

(147) کافر کو سلام کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، مختلف ممالک میں جاتے ہیں جن کے باشندوں کی غالب اکثریت مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے غیر مسلموں کی ہے وہ ہمیں جہاں بھی ملتے ہیں توسلام کہتے ہیں توان سلسلہ میں ہم پر کیا واجب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

ول اللہ ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

ح :۲۱٦۷)

و تو تنگ راستہ کی طرف انہیں مجبور کردو۔ "اسی طرح آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ :

اذا سلم علیکم اہل الکتاب فقولوا وعلیکم (صحیح بخاري٦۲۵۸)

ا را کیا حال ہے ؟ بچوں کا کیا حال ہے ؟ جیسا کہ بعض اہل علم مثلا شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی اجازت دی ہے خصوصا جب کہ اسلا
می مصلحت کا یہ تقاضا بھی ہو مثلا اسے اسلام کی رغبت دینا اسلام سے اسے مانوس کرنا تاکہ وہ دعوت اسلام قبول کرلے ۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

ﵑ ۱۲۵... سورة النحل

یحت سے اپنے پروردگار کے راستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو نیز فرمایا :

تُجـٰدِلوا أَهلَ الكِتـٰبِ إِلّا بِالَّتى هِىَ أَحسَنُ إِلَّا الَّذينَ ظَلَموا مِنهُم ...٤٦... سورة العنكبوت

، مباحثہ) نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں ۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب